سلسلة مطوية بالأردو (55)

رمضان

کی آمد پر خوشی کیوں نہ ہو؟

الفرح برمضان وطلب الإعانة من الله

اعداد
ندیم اختر سلفی

داعية هندي
بجمعية الدعوة والإرشاد وتوعية
الجاليات بحوطة سدير

جمعية الدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات في حوطة سدير
تحت إشراف وزارة الشؤون الإسلامية والدعوة والإرشاد

ہم ایک عظیم اور مبارک مہینہ میں داخل ہو چکے ہیں، دعا ہے کہ اللہ ہمیں اور آپ کو اس ماہ مبارک میں ایمان اور ثواب کی نیت سے صیام وقیام کی توفیق بخشے۔

ایسے وقت میں اہل اسلام کو یہ حق ہے کہ اس عظیم ماہ کی آمد پر خوشی کا اظہار کریں، اہل اسلام کو یہ حق ہے کہ وہ اس ماہِ مبارک کی آمد پر ایک دوسرے کو مبارک باد پیش کریں، اس ماہ کو پا لینے پر ایک مسلمان کو یہ حق ہے کہ وہ اس نعمت پر اللہ کی خوب تعریف کرے۔

اور اس ماہ کی آمد پر ایک مسلمان کیوں نہ خوش ہو کہ اللہ عزوجل کا ارشاد ہے: (شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ) (البقرة: 18) (ترجمہ: ماہِ رمضان وہ ہے جس میں قرآن اتارا گیا جو لوگوں کو ہدایت کرنے والا ہے اور جس میں ہدایت کی اور حق وباطل کی تمیز کی نشانیاں ہیں)۔

اور اس ماہ کی آمد پر ایک مسلمان کیوں نہ خوش ہو کہ نبی ﷺ کا اس کے بارے میں ارشاد ہے: (مَن صَامَ رَمَضَانَ، إيمَانًا واحْتِسَابًا، غُفِرَ له ما تَقَدَّمَ مِن ذَنْبِهِ) (بخاری ح: 38، مسلم ح: 760 بروایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ) (ترجمہ: جو شخص رمضان کے روزے ایمان کی حالت میں اور ثواب کی امید سے رکھے تو اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں)۔

اور اس ماہ کے حصول پر کیوں نہ ایک مسلمان خوش ہو کہ اس کے متعلق نبی ﷺ کا ارشاد ہے: **(الصَّلَوَاتُ الخَمسُ، وَالجُمُعَةُ إلى الجُمُعَةِ، وَرَمَضَانُ إلى رَمَضَانَ، مُكَفِّرَاتٌ ما بَيْنَهُنَّ إذَا اجْتَنَبَ الكَبَائِرَ)** (مسلم ح: 233 بروایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ) **(ترجمہ:** پانچوں نمازیں، ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک اور ایک رمضان دوسرے رمضان تک اپنے مابین سرزد ہونے والے گناہوں کا کفارہ بن جاتے ہیں، بشرطیکہ کبیرہ گناہوں سے اجتناب کیا جائے)۔

اور اس ماہ کے حصول پر ایک مسلمان خوشی کا اظہار کیوں نہ کرے کہ نبی ﷺ کا ارشاد ہے: **(إذا كان أوَّلُ ليلةٍ مِن رَمَضانَ ينادي منادٍ: يا باغيَ الخيرِ هلُمَّ، ويا باغيَ الشرِّ أقصِرْ، ولله عُتقاءُ مِن النارِ، وذلكَ كلَّ ليلةٍ)** (ابن ماجہ ح: 1642 بروایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ) **(ترجمہ:** جب رمضان کی پہلی رات آتی ہے تو ایک اعلان کرنے والا آواز لگاتا ہے: اے نیکی کے طلب گار آگے بڑھ، اور اے برائی کے طلب گار رک جا، اور اللہ تعالی جہنم سے لوگوں کو آزاد کرتا ہے، اور یہ (رمضان میں) ہر رات اسی طرح ہوتا ہے)۔

رمضان ایک عظیم موقع ہے خیر کی طرف سبقت کرنے کا، جہنم سے آزادی کا، اس فرصت کا کوئی بدل نہیں، اس لئے اللہ کے بندو! ہوشیار رہیں کہ اس عظیم فضیلت کو کہیں آپ سے کوئی چرا نہ لے، یا اس فضیلت کی کمی میں کوئی سبب نہ بن جائے، لہو ولعب اور اس عظیم نعمت سے مشغول کرنے والی تمام چیزوں سے بچیں،

اللہ کی قسم! یہ نعمت کم نہیں کہ اللہ نے آپ کو اس ماہِ مبارک تک پہنچادیا۔

اللہ کے بندو! صیام وقیام پر اللہ سے مدد مانگیں کیونکہ طاقت وقوت تو صرف اللہ کی طرف سے ہے، توفیق، اعانت اور مدد کا مالک تو صرف اللہ ہے، نبی ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے کہا: **(يا مُعاذُ إنِّي واللهِ لأُحبُّكَ فلا تدَعنَّ في دبُرِ كلِّ صلاةٍ أن تقولَ: اللَّهمَّ أعنِّي على ذِكْرِكَ، وشُكْرِكَ، وحُسنِ عبادتِكَ)** (ابو داؤد ح: 1522) **(ترجمہ:** اے معاذ! اللہ کی قسم مجھے تم سے محبت ہے میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ کسی نماز کے بعد یہ دعا ہرگز ترک نہ کرنا کہ اے اللہ! اپنا ذکر کرنے، شکر کرنے اور بہتر انداز میں اپنی عبادت کرنے میں میری مدد فرما)۔

دینی ملی بھائیو! مددگار کون ہے سوائے اللہ کے؟ توفیق دینے والا کون ہے سوائے اللہ کے؟ راستہ دکھانے والا کون ہے سوا اللہ کے؟ آسانی پیدا کرنے والا کون ہے سوا اللہ کے؟ ایمان کو دلوں میں محبوب بنانے والا کون ہے سوا اللہ کے؟ کفر وفسق اور نافرمانی کو دلوں میں ناپسندیدہ بنانے والا کون ہے سوا اللہ کے؟ تو روزے اور قیام پر، قرآن کی تلاوت اور صدقہ وخیرات کرنے پر مدد بھی اللہ ہی مانگی جائے، نصرت واعانت کا سوال بھی اسی سے کیا جائے، کیونکہ ان تمام چیزوں پر قادر اگر کوئی ذات ہے تو وہ صرف اللہ کی ذات ہے۔